سوال

(758) لکھ کر طلاق دینا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

اگر شوہر کسی کاغذ پر اپنی بیوی کے لیے لکھے کہ "تجھے طلاق ہے" اور زبان سے ادا نہ کرے تو کیا اس طرح طلاق ہو جائے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس بارے میں شوہر کی نیت جاننا از حد ضروری ہے۔ امام احمد رحمہ اللہ اس طرف گئے ہیں کہ تحریر کرنے سے طلاق ہو جاتی ہے، خواہ نیت نہ بھی کی ہو۔ جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ کی رائے یہ ہے کہ دونوں چیزوں کا جمع ہونا ضروری ہے (یعنی نیت اور تحریر)۔ اگر نیت کی ہو، لکھی نہ ہو تو طلاق نہیں ہوگی، اور اسی طرح اگر لکھی ہو اور نیت نہ کی ہو تو بھی طلاق نہیں ہوگی۔ ہاں اگر لکھنے کے ساتھ نیت بھی ہو تو طلاق ہو جائے گی۔ اس لیے نیت کا العدم کرنا از حد ضروری ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 543

محدث فتویٰ